احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 18 ستمبر 2004ء 2 شعبان 1425 ہجری - 18 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 211

ہفتہ 18 ستمبر 2004ء

خزائن

وہ مال کی طرف بلائے گا۔ مگر لوگ اسے قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں گے

(صحیح مسلم۔ کتاب الایمان باب نزول عیسیٰ حدیث نمبر: 228)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور پر کچھ کر کے دکھانے والے ہوں۔ علمیت کا زبانی دعویٰ کسی کام کا نہیں۔ ایسے ہوں کہ نخوت اور تکبر سے بکلی پاک ہوں اور ہماری صحبت میں رہ کر یا کم از کم ہماری کتابوں کا کثرت سے مطالعہ کرنے سے ان کی علمیت کامل درجہ تک پہنچی ہوئی ہو۔

(ملفوظات جلد پنجم ص682)

.... ہمارا مدعا یہ ہونا چاہئے کہ ہماری دینی تالیفات جو جواہرات تحقیق اور تدقیق سے پر اور حق کے طالبوں کو راہ راست پر کھینچنے والی ہیں، جلدی سے اور نیز کثرت سے ایسے لوگوں کو پہنچ جائیں جو بری تعلیموں سے متاثر ہو کر مہلک بیماریوں میں گرفتار یا قریب قریب موت کے پہنچ گئے ہیں اور ہر وقت یہ امر ہمارے مدنظر رہنا چاہئے کہ جس ملک کی موجودہ حالت ضلالت کے سم قاتل سے نہایت خطرہ میں پڑ گئی ہو بلاتوقف ہماری کتابیں اس ملک میں پھیل جائیں اور ہر ایک متلاشی حق کے ہاتھ میں وہ کتابیں نظر آویں۔

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد 3 ص 27)

میرے پیارے دوستو! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کے لئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان و عرفان کے لئے مجھے عطا کی گئی ہے اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذریت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ .... جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے ان علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔ مجھ سے پوچھا گیا تھا کہ امریکہ اور یورپ میں تعلیم (۔) پھیلانے کے لئے کیا کرنا چاہئے کیا یہ مناسب ہے کہ بعض انگریزی خوان (۔) یورپ اور امریکہ میں جائیں اور وعظ اور منادی کے ذریعہ سے مقاصد (۔) ان لوگوں پر ظاہر کریں لیکن میں عموماً اس کا جواب ہاں کے ساتھ کبھی نہیں دوں گا .... میری صلاح یہ ہے کہ بجائے ان وعظوں کے عمدہ عمدہ تالیفیں ان ملکوں میں بھیجی جائیں .... میں اس بات کو صاف صاف بیان کرنے سے رہ نہیں سکتا کہ یہ میرا کام ہے دوسرے سے ہرگز ایسا نہیں ہوگا جیسا مجھ سے یا جیسا اس سے جو میری شاخ ہے اور مجھ ہی میں داخل ہے۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 ص 516-518)

وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔'' (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

نتیجہ امتحان مجلس انصاراللہ پاکستان

سہ ماہی دوم 2004ء

417 مجالس کے 7601 انصار نے امتحان میں شمولیت کی۔ نمایاں پوزیشنیں درج ذیل انصار نے حاصل کیں۔

اول۔ مکرم عبدالمنان محمود صاحب شاہ کوٹی نارتھ کراچی

دوئم۔ مکرم عبدالسلام ارشد صاحب اسلام آباد

سوم۔ مکرم منصور احمد صاحب لکھنوی گلشن اقبال شرقی کراچی

مکرم مبارک احمد خاں صاحب کاٹھگڑھی (دارالنصر شرقی ربوہ)

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب (اٹک)

علاوہ ازیں 130 انصار نے خصوصی گریڈ اے حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

نیورولوجسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر سلیم اے طاہر صاحب نیورولوجسٹ/نیوروفزیشن امریکہ سے تشریف لائے ہوئے ہیں وہ مورخہ 20-21-22 ستمبر 2004ء فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

اس سے پہلے ڈاکٹر صاحب موصوف دسمبر 2003ء میں بھی تشریف لا کر مریضوں کا معائنہ کر چکے ہیں۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 314)

حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب کی بصیرت افروز روایات

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کے زیر اہتمام حال ہی میں ''مضامین ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل'' جیسی معرکہ آرا کتاب دو ضخیم جلدوں میں زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہے۔ کتاب کیا ہے عرفان و بصیرت کا ایک سدا بہار درخت ہے جو معارف و حقائق کے حسین پھلوں اور پھولوں سے لدا ہوا ہے۔ ذیل کی چند روایات اسی گنجینۂ معرفت سے ماخوذ ہیں۔

یک زمانہ صحبتے با اولیا
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

فرمایا ''ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود نے کسی معاملہ میں مجھے کہا کہ میاں خدا کا ایک نام مسبّب الاسباب بھی ہے۔ یہ نام لے کر اس سے دعائیں کیا کرو''۔ (مضامین صفحہ 982)

''حضور نے مقبرہ (بہشتی) کی بنیاد رکھنے کے وقت اپنی جائیداد میں سے اس وقت کے حساب سے ایک ہزار روپیہ کی زمین چندہ میں یعنی وصیت میں دی تھی حضور کو تو وصیت کی ضرورت نہ تھی کیونکہ آپ کو فریقین بالاتفاق رائے جنتی مانتے ہیں۔ یہ ہزار روپے کی زمین حضور نے خود اپنے اہل و عیال کی طرف سے دی تھی''۔ (صفحہ 580)

''نزول معرفت کے وقت......... چہرہ گرم اور سرخ ہو جاتا ہے۔ آواز میں خاص جوش ہوتا ہے اور الفاظ بے تکان و بے تکلف نکلتے چلے جاتے ہیں اور پیچھے سے علم کا دریا امنڈتا چلا آتا ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خاص خاص خطبات میں جب یہ حالت شروع ہوتی ہے تو میں عموماً اسے پہچان لیتا ہوں اور جب ختم ہو جاتی ہے تو فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ گویا وہ Current Switch off ہوگئی۔ یہی حال حضرت مسیح موعود کا دیکھا تھا۔ تقریر فرماتے تھے تو بعض اوقات آدھ آدھ گھنٹہ اپنے علم اور زبان پر چلتے تھے پھر یکدم معلوم ہوتا تھا کہ اب اوپر سے ایک نئی برقی رو سے کنکشن ہو گیا۔ بس پھر کیا تھا معارف اور علوم کا دریا بہنے لگتا۔ تقریر میں نہایت درجہ روانی آجاتی۔ چہرہ سرخ ہو جاتا۔ آواز بلند ہو جاتی اور آنکھیں بند۔ پھر کچھ دیر کے بعد یکدم وہ تقریر ختم ہو جاتی اور ایک Break کی کیفیت سننے والے کو محسوس ہوتی۔ پس پھر خاموش ہو جاتے''۔ (مضامین صفحہ 993)

جن کو نشان حضرت باری ہوا نصیب
وہ اس جناب پاک سے ہر دم ہوئے قریب
کھینچے گئے کچھ ایسے کہ دنیا سے سو گئے
کچھ ایسا نور دیکھا کہ اس کے ہی ہو گئے
(درثمین)

پُر وقار شخصیت

حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب فرماتے ہیں۔

''حافظ ابراہیم صاحب کھڑکی کے پاس بیٹھ رہتے حضرت مسیح موعود جب تشریف لاتے۔ تو سب سے پہلے یہ ضرور لباس مبارک پر ہاتھ پھیر کر برکات لوٹ لیتے۔ حضور کبھی منع نہ فرماتے۔ جمعہ ان دنوں ہر دو بیوت میں ہوتا بیت اقصیٰ میں مولانا نورالدین پڑھاتے اور بیت مبارک میں سید محمد احسن صاحب 50-54 منٹ تک طویل خطبہ۔ حضور بیت مبارک میں اس وقار سے سر کو ایک طرف جھکائے بیٹھے رہتے کہ ہمیں تعجب ہوتا اور ہم اس خطبہ کی طوالت پر بہت خوش ہوتے محض اس لئے کہ حضور کا دیدار پرانوار خوب خوب کر لیتے''۔

(الحکم 21 مئی 1924ء)

ضرورت اساتذہ و دیگر عملہ

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین چناب نگر (ربوہ) میں درج ذیل خالی آسامیوں پر جز وقتی عارضی لیڈی اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہش مند خواتین اپنی درخواستیں مع ڈگریز اور سندات مع مصدقہ نقول 20 ستمبر 2004ء تک پرنسپل آفس میں بھجوا دیں۔ مشاہرہ اور دیگر امور بوقت انٹرویو طے کر لئے جائیں گے۔ انٹرویو 23 ستمبر 2004ء کو بوقت دس بجے جامعہ نصرت میں ہوگا۔ (1) کیمسٹری (2) جغرافیہ (3) تاریخ (4) سوشل ورک (5) کلرک برائے لائبریری (تحریری ضمانت کے ساتھ) (6) بیلدار۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج برائے خواتین ربوہ)

درخواست دعا

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب امیر ضلع اٹک لکھتے ہیں۔ مکرم نصرت اللہ ناصر صاحب صدر جماعت احمدیہ حسن ابدال ضلع اٹک کا چند ماہ پہلے شدید ایکسیڈنٹ ہوا تھا اور بائیں ٹانگ کا آپریشن ہوا تھا۔ آہستہ آہستہ صحت بحال ہو رہی ہے۔ احباب کرام سے مزید دعاؤں کی درخواست ہے تاکہ موصوف جلد چلنے پھرنے اور کام کرنے کے قابل ہو جائیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم آغا سیف اللہ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل لکھتے ہیں۔ مکرم شفیق احمد صاحب لطیف کارکن دفتر الفضل (شعبہ کمپیوٹر) کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 13 ستمبر 2004ء بروز سوموار ساڑھے سات بجے صبح پہلے بچے کی ولادت کے 9 سال بعد دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام اتنق احمد انس عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبد اللطیف صاحب کارکن الفضل کا پوتا اور مکرم محمد اکرم عزیز صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ کا نواسہ ہے۔ مکرم اکرم عزیز صاحب مکرم فیض احمد صاحب درویش قادیان کے داماد ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں نومولود کی درازیٔ عمر، سعادت مندی اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم منور احمد خان صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19/ اگست 2004ء پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مصور احمد عطا فرمایا ہے نومولود جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے مکرم حمید اللہ خان صاحب دارالنصر حلقہ اقبال کا پوتا اور مکرم محمود احمد صاحب عاصم غازی آباد لاہور کا نواسہ ہے احباب جماعت سے نومولود کی صحت و تندرستی والی لمبی زندگی اور نیک، صالح، خوش بخت اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دعائے نعم البدل

مکرم بشیر الدین بھٹی صاحب دارالنصر غربی حلقہ اقبال ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کا بیٹا عامر بشیر بھٹی مورخہ 31/اگست 2004ء کو مختصر سی علالت کے بعد عمر چار ماہ وفات پا گیا۔ 31/اگست 2004ء کو ہی نماز جنازہ مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک نور حسین عامر صاحب ٹیکسلا حال مقیم دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار کے والد مکرم خادم حسین صاحب آف پنجند ضلع چکوال مورخہ 5/اگست 2004ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے بعمر 91 سال انتقال کر گئے۔ مرحوم بہت نیک اور تہجد گزار تھے۔ مورخہ 6/اگست کو بیت مبارک ربوہ میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے بعد از نماز عصر آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب مربی سلسلہ نے بعد از تدفین دعا کروائی۔ مرحوم مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب کے تایا تھے۔ مرحوم نے 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے ایک بیٹے مکرم مبارک احمد صابر صاحب سیکرٹری مال پنجند ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ جملہ لواحقین اور پسماندگان کو صبر و رضا سے یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد صاحب بلال شعبہ سمعی بصری نظارت اشاعت ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے ایک عزیز مکرم محمد رمضان صاحب ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور بوجہ برین ہیمبرج ڈاکٹرز ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کے دماغ کا آپریشن متوقع ہے۔ ایک آپریشن پہلے ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ہمایوں ہاشمی صاحب آف گولکی صاحب سبزہ زار لاہور لکھتے ہیں۔ میری والدہ صاحبہ کی ایک آنکھ کا آپریشن ہو گیا ہے۔ کامل شفایابی اور بعد کی خرابیوں سے مکمل محفوظ رہنے نیز فعال زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر نذیر احمد صاحب بدرسا کن چک نمبر 98 ج۔ب تحصیل و ضلع فیصل آباد گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے عمر وارڈ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ گردے واش کروائے گئے ہیں کمزوری کافی ہے۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جن خاندانوں میں مائیں نیک ہوں، نمازیں پڑھنے میں باقاعدہ ہوں، نظام جماعت کی پوری طرح اطاعت گزار ہوں اور اپنے بچوں کیلئے دعائیں کرنے والی ہوں تو ایسے گھروں کے بچے عموماً دین کی طرف رغبت رکھنے والے ہوتے ہیں

صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ خود اپنی زندگی متقیانہ ہو

کوئی احمدی عورت معاشرہ کی عام عورتوں کی طرح نہیں ہے

ایک نئے عزم کے ساتھ ہمت اور دعا سے کام لیتے ہوئے اپنے بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دیں

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء کے موقع پر مستورات سے خطاب

(قسط دوم)

بچوں کو جماعتی نظام سے وابستہ کریں

پھر اللہ تعالیٰ کا جماعت پر یہ بھی احسان ہے کہ جماعت کی برکت سے، ایک نظام کی برکت سے ہمیں جماعتی اور ذیلی تنظیموں کا نظام میسر ہے۔ تربیتی کلاسیں ہیں، اجتماع ہیں، جلسے وغیرہ ہوتے ہیں جہاں بچوں کی تربیت کا انتظام بھی ہے۔ لیکن یہاں بھی وہی لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں جو بچوں کو اجلاسوں وغیرہ میں بھیجیں اور جن کا نظام کے ساتھ مکمل تعاون ہو اور جو اپنے بچوں کو نظام کے ساتھ (۔) کے ساتھ، مشن کے ساتھ مکمل طور پر جوڑ کے رکھتے ہیں۔ بعض مائیں اپنے بچوں کو اجلاسوں وغیرہ میں اس لئے نہیں بھیجتیں کہ وہاں جا کر دوسرے بچوں سے غلط باتیں اور بدتمیزیاں سیکھتے ہیں ۔ بہرحال یہ تو پتہ نہیں کہ وہ بدتمیزیاں یا غلط باتیں سیکھتے ہیں کہ نہیں لیکن ایسے بچے، بہرحال تجربے کی بات ہے، کہ ایسے بچے بڑے ہو کر دین سے بھی پرے ہٹتے دیکھے ہیں اور پھر وہ ماں باپ کے بھی کسی کام کے نہیں رہتے۔ اس لئے غلط ماحول سے بچانے کے لئے ضروری ہے کہ بچوں کو نظام کے ماحول سے پابند کر رکھیں۔

یہ حدیث سامنے رکھیں۔ مسلم کی حدیث ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''ہر بچہ فطرت اسلامی پر پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں ۔ (یعنی قریبی ماحول سے بچے کا ذہن متاثر ہوتا ہے) جیسے جانور کا بچہ صحیح و سالم پیدا ہوتا ہے کیا تمہیں ان میں کوئی کان کٹا نظر آتا ہے؟ (کیونکہ بعد میں پھر جانور کے بچوں کو عیب دار بناتے ہیں)

(صحیح مسلم کتاب القدر باب کل مولود یولد علی الفطرۃ)

حضرت مصلح موعود اس ضمن میں فرماتے ہیں:

''یہ بات بالکل سچی بات ہے کہ انسان پاکیزہ فطرت لے کر آتا ہے۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ وہ ماں باپ کے اثر کے ماتحت بعض بدیوں کے میلان کو بھی لے کر آتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ فطرت اور میلان میں فرق ہے۔ فطرت تو وہ مادہ ہے جسے ضمیر کہتے ہیں ۔ یہ ہمیشہ پاک ہوتی ہے ۔ کبھی بد نہیں ہوتی۔ خواہ ڈاکو یا قاتل کے ہاں بھی کوئی بچہ کیوں پیدا نہ ہو، اس کی فطرت صحیح ہوگی مگر یہ کمزوری اس کے اندر رہے گی کہ اگر اس کے والدین کے خیالات گندے تھے تو ان خیالات کا اثر اگر کسی وقت اس پر پڑے تو یہ ان کو جلد قبول کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔ جیسا کہ مرضوں کا حال ہے کہ جو بیماریاں پختہ ہوتی ہیں اور جزو بدن ہو جاتی ہیں، ان کا اثر بچوں پر اس رنگ میں آ جاتا ہے کہ ان بیماریوں کے بڑھانے والے سامان اگر پیدا ہو جائیں تو وہ اس اثر کو نسبتاً جلدی قبول کر لیتے ہیں ۔ یہ اثر جو ایک بچہ اپنے ماں باپ سے قبول کر لیتا ہے، ان خیالات کا نتیجہ ہوتا ہے جو ماں باپ کے ذہنوں میں اس وقت جوش مار رہے ہوتے ہیں جب وہ ایک دوسرے سے ملتے ہیں، گو یہ اثر نہایت ہی خفیف ہوتا ہے اور بیرونی اثرات بھی اس کو بالکل مٹا دیتے ہیں مگر ...... نے اس باریک اثر کو نیک بنانے کا بھی انتظام کیا ہے۔ اور وہ یہ کہ ماں باپ کو نصیحت کی ہے کہ جس وقت وہ علیحدگی میں آپس میں ملیں تو یہ دعا کر لیا کریں۔ (۔) (مشکوٰۃ مجتبائی صفحہ 214) اے خدا! ہمیں بدوساوس اور گندے ارادوں سے اور ان کے محرک لوگوں سے محفوظ رکھ اور جو ہماری اولاد ہو اس کو بھی ان سے محفوظ رکھ۔''

(احمدیت یعنی حقیقی (.) صفحہ 163-164)

حضرت اقدس مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں:

''یہ بات بھی غور کرنے کے قابل ہے کہ دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب ہے (یعنی بچپن کا زمانہ بہت مناسب ہے اور موزوں ہے) جب ڈاڑھی نکل آئے تب ضرب یضرب یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک ہوگا۔ طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔ انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی نہیں ہوتا۔ فرمایا: مجھے خوب یاد ہے کہ طفولیت کی بعض باتیں تو اب تک یاد ہیں لیکن پندرہ برس پہلے کی باتیں اکثر یاد نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشوونما ہونے کے باعث ایسے دلنشین ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے۔ بہرحال یہ ایک طویل امر ہے مختصر یہ کہ تعلیمی طریق میں اس عمر کا لحاظ اور خاص توجہ چاہئے کہ دینی تعلیم ابتدا سے ہی ہو اور میری ابتدا سے یہی خواہش رہی ہے اور اب بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے۔ دیکھو تمہاری ہمسایہ قوموں یعنی آریہ نے کس قدر حیثیت تعلیم کے لئے بنائی۔ کئی لاکھ سے زیادہ روپیہ جمع کر لیا۔ کالج کی عالیشان عمارت اور سامان بھی پیدا کیا۔ اگر ...... پورے طور پر اپنے بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ نہ کریں گے تو میری بات سن رکھیں کہ ایک وقت ان کے ہاتھ سے بچے بھی جاتے رہیں گے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 44،45)

بچوں کو نیک ماحول دیں

تو جیسے کہ پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں کہ بچوں کا علاوہ دنیاوی تعلیم کے (۔) کے ساتھ، نظام کے ساتھ بھی تعلق پیدا کریں تا کہ ان کو اچھا ماحول میسر ہو۔ ایسا ماحول جو خدا اور خدا کے رسول کی محبت دلوں میں پیدا کرنے والا ماحول ہو۔ اعلیٰ اخلاق مہیا کرنے والا ماحول ہو۔ اب آپ یہ تو تجربہ کر چکے ہیں جو یہاں انگلستان میں رہنے والے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہجرت کے بعد جو بچے (۔) میں آنا شروع ہوئے، نظام سے، حضور کی صحبت سے فائدہ اٹھایا، ان کی کایا پلٹ گئی۔ اور دینی اور دنیوی دونوں لحاظ سے وہ کامیاب ہوئے۔ اور تمام والدین کو اس کا تجربہ ہے اور برملا اس کا اظہار کرتے ہیں۔ تو جو بچے باہر کے ماحول میں جائیں، آپ کے علم میں ہو کہ کہاں گئے ہیں ۔ کھیل کی گراؤنڈ میں گئے ہیں تو اس کے بعد سیدھے گھر واپس آئیں ۔ سکول گئے ہیں تو مغرب کے ماحول کا ان پر اثر تو نہیں ہو رہا۔ اب تو خیر مشرق کا بھی یہی حال ہے مغرب والا۔ بہرحال جوں جوں یہ نام نہاد نئی روشنی آ رہی ہے ماں باپ کے لئے زیادہ لحہ فکریہ ہے۔ بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔

حضرت مصلح موعود احمدی ماؤں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''میں احمدی ماؤں کو خصوصیت کے ساتھ اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے ننھے ننھے بچوں میں خدا پرستی کا جذبہ پیدا کریں اور اس کے لئے ہر وقت کوشاں رہیں ۔ ان کے سامنے ہرگز کوئی ایسی بات چیت نہ کریں جس سے کسی بدخلق کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ اگر بچہ نادانی سے کوئی بات خلاف مذہب ...... کرتا ہو، اسے فوراً روکا جائے اور ہر وقت اس بات کی کوشش کریں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت ان کے قلب میں جاگزیں ہو۔

اپنے بچوں کو کبھی آوارہ نہ پھرنے دو۔ ان کو آزاد نہ ہونے دو کہ وہ حدود اللہ کو توڑنے لگیں ۔ ان کے کاموں کو انضباط کے اندر رکھو اور ہر وقت نگرانی رکھو۔ اپنے ننھے بچوں کو اپنی نوکرانیوں کے سپرد کر کے بالکل بے پرواہ نہ ہو جاؤ۔'' اب بعض دفعہ بعض ملکوں میں گھروں میں ...... کام کرنے والے بھی نہیں ہوتے

ان کے سپرد کر دیتے ہیں لڑکیوں کو جو بگاڑ پیدا کر رہے ہوتے ہیں، یا ایسے ہوتے ہیں ملازمین جن کو دین کا کوئی علم ہی نہیں ہوتا۔ تو فرمایا: کہ ملازموں کے سپرد کر کے بالکل بے پرواہ نہ ہو جاؤ کہ بہت سی خرابیاں صرف اسی ابتدائی غفلت سے پیدا ہوتی ہیں۔ ماں اپنے بچے کو باہر بھیج کر خوش ہوتی ہے کہ مجھے کچھ فرصت مل گئی ہے لیکن اسے کیا معلوم ہے کہ میرا بچہ کن کن صحبتوں میں گیا اور مختلف نظاروں نے اس کے اندر کیا کیا برے نقش پیدا کئے جو اس کی آئندہ زندگی کے لئے نہایت ضرر رساں ہو سکتے ہیں۔ پس احتیاط کرو کہ اس وقت کی تھوڑی سی احتیاط بہت سے آنے والے خطروں سے بچانے والی ہے۔ خود نیک بنو اور خدا پرست بنو کہ تمہارے بچے بھی بڑے ہو کر نیک اور خدا پرست ہوں۔ (الازھار لذوات الخمار صفحہ 2:)

پھر بچوں کی تربیت کا ایک اہم پہلو جیسا کہ کہا گیا ہے ان کے ماحول کو نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس بارہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ بچوں کو گھر میں ایسا ماحول دیں کہ وہ زیادہ تر ماں باپ کی صحبت میں گزاریں۔ لیکن بہرحال بچوں نے سکول بھی جانا ہے، کھیلنا بھی ہے، دوستوں سے بھی اٹھنا بیٹھنا ہے۔ تو دوست اور ماحول بھی بچے کے کردار پر بہت زیادہ اثر انداز ہو رہے ہوتے ہیں۔

اب یہ واقعہ عموماً بیان کیا جاتا ہے اکثر ہمارے لٹریچر میں ہے، سنا ہوگا کہ ایک کالج کے لڑکے نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول (۔) سے کہا کہ میرے خیالات میں دہریت کا اثر پیدا ہوتا جا رہا ہے تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول (۔) نے حضرت اقدس مسیح موعود (۔) سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس سے کہو کہ وہ جس جگہ بیٹھتا ہے اپنے کالج میں، جس سیٹ پر، وہ جگہ بدل لے۔ تو جگہ بدلنے سے خیالات میں بھی تبدیلی آ گئی۔ بعد میں پتہ چلا کہ جس لڑکے کے ساتھ اس کی سیٹ تھی کالج میں، وہ دہریہ خیالات کا لڑکا تھا۔ اور بغیر بات چیت کے بھی اس کے دہریہ خیالات کا اثر اس (۔) لڑکے پر ہو رہا تھا۔ تو ماحول جو اثر ظاہراً ڈال رہا ہوتا ہے وہ خاموشی سے ذہن پر بھی اثر انداز ہو رہا ہوتا ہے۔

ایک حدیث ہے، حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے زیر اثر ہوتا ہے۔ پس تم میں سے ہر ایک خیال رکھے کہ کسے دوست بنا رہا ہے۔

(جامع ترمذی ابواب الزھد باب ماجاء فی اخذالمال بحقہ)

بچوں کو بے جا لاڈ پیار سے احتراز کریں

پھر ایک ضروری بات یہ ہے جو بچوں کی تربیت میں مدنظر رہنی چاہئے، خاص طور پر لڑکوں کی تربیت میں **اکثر والدین لڑکوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ بعض تو لباس اور کھانے پینے وغیرہ میں بھی لڑکوں کو زیادہ فوقیت دیتے ہیں اور لڑکے لڑکی کے درمیان امتیازی سلوک ہو رہا ہوتا ہے۔** تو لڑکا اگر اپنی بہن پر ہاتھ اٹھاتا ہے اس صورت میں یا تو اس کو کچھ نہیں کہا جاتا، کوئی بات نہیں، لڑ لیا، پرواہ نہ کی۔ اگر بہن نے مارا لڑکے کو تو اس کو سزا مل جاتی ہے۔ یا پھر ایسے والدین اگر بچے کو روکتے بھی ہیں تو اس طریق پر روکتے ہیں کہ کہنا، نہ کہنا یا روکنا نہ روکنا برابر ہوتا ہے۔ پھر ایسے لڑکے لاڈ پیار میں بگڑتے چلے جاتے ہیں اور اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایسے لڑکے پھر نکھٹو، نکمے بن کر بیٹھے رہتے ہیں یا باہر پھر آئے۔ پانی کا گلاس بھی اگر پینا ہے تو دو فٹ چل کر پی نہیں سکتے۔ بہن سے کہیں گے، ماں سے کہیں گے کہ پانی پلا دو۔ اور ماں باپ آرام سے بیٹھے دیکھ رہے ہوتے ہیں، کوئی کچھ کہنے والا نہیں ہوتا۔ اور یہ کوئی چھوٹی برائی نہیں ہے، بڑے ہو کر اس کے بھیانک نتائج سامنے آتے ہیں۔ ماں باپ کے لئے دردسر بن جاتا ہے ایسا بچہ۔ ان کو فکر ہوتی ہے کہ ہمارے بعد اس کا کیا ہوگا۔ اگر صاحب جائیداد والدین ہیں تو پھر یہ فکر کہ ہمارے بعد یہ ساری جائیداد اڑا دے گا۔ معاشرے پر بھی بوجھ ہے، نظام کے لئے بھی ہر وقت مشکل کھڑی کرنے والا ہوتا ہے۔ اور پھر کیونکہ بچپن سے ہی بہنوں کو دبا کر رکھنے اور ان کے حقوق کا خیال نہ رکھنے کی عادت ہوتی ہے تو پھر بہنوں کے جائیداد کے حصے بھی کھا جاتے ہیں۔ اور پھر علاوہ معاشی تنگی کے بعض لڑکیاں سسرال سے اور خاوندوں سے کچھ نہ لانے کے طعنے سنتی ہیں۔ تو یہ ایک ایسا خوفناک شیطانی چکر ہے جو ماں باپ کی ذرا سی غلطی سے دور تک بدنتائج کا حامل ہوتا ہے۔ اور عموماً دیکھا گیا ہے کہ مائیں ہی ایسے لاڈ پیار کر کے بچوں کو بگاڑ رہی ہوتی ہیں اور الاماشاء اللہ باپ بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ایک بہت ہی پیارے انداز میں نصیحت ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

”اولاد کے لئے ایسی تربیت کی کوشش کرو کہ ان میں باہم اخوت، اتحاد، جرأت، شجاعت، خودداری، شریفانہ آزادی پیدا ہو۔ ایک طرف انسان بناؤ، دوسری طرف (۔)“ (خطبات نور صفحہ 75:)

بچوں سے عزت سے پیش آئیں

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آؤ اور ان کی اچھی تربیت کرو۔

(سنن ابن ماجہ ابواب الادب باب برالوالد)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ جو اپنے بچوں کے ساتھ شروع سے ہی عزت سے پیش آتے ہیں ان کے بچے بھی بڑے ہو کر ان کی عزت کرتے ہیں اور باہر دوسروں کی بھی عزت کرتے ہیں اور یہ سلسلہ آگے نسلاً بعد نسلٍ چلتا رہتا ہے اس لئے بچوں کو معمولی اور حقیر سمجھ کر بے وجہ جھڑکنا نہیں چاہئے۔ اور جہاں تک ممکن ہو ان سے عزت کا سلوک کیا کرو۔

لیکن اس کے بھی غلط معنے لے لئے جاتے ہیں۔ عزت سے پیش آنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں جو بعض لوگ غلط طور پر سمجھنے لگ جاتے ہیں کہ کچھ نہیں کہنا۔ تو جہاں عزت سے پیش آؤ کا ارشاد ہے وہاں اچھی تربیت کا ارشاد بھی ساتھ ہی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر بات میں سختی نہ کرو لیکن غلط کام پر بچوں کو سمجھاؤ بھی کیونکہ یہ تربیت کا حصہ ہے۔ اگر کسی بات پر لوگوں کے سامنے ڈانٹنا بچے کی نفسیات پر برا اثر ڈالتا ہے تو وہاں اس کو پیار سے سمجھا دینا، کسی غلط کام سے روکنا اس کی اصلاح کا باعث بنتا ہے۔ تو بعض چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں جن کی طرف مائیں نظر ہی نہیں کرتیں، توجہ ہی نہیں دیتیں اور یوں نظرانداز کر دیتی ہیں جیسے کوئی بات ہی نہ ہو۔ مثلاً کسی کے گھر گئے ہیں بچہ چیزیں چھیڑ رہا ہے یا چاکلیٹ یا اور کوئی کھانے کی چیز کھا کر پردوں یا صوفوں پر مل رہا ہے، کرسیوں سے ہاتھ پونچھ رہا ہے۔ گھر والے دل ہی دل میں پیچ و تاب کھا رہے ہوتے ہیں ایسی صورت میں کہ ماں کسی طرح اپنے بچے کو اس حرکت سے روکے۔ لیکن ماں اس کی طرف توجہ ہی نہیں دے رہی، دیکھنے کی روادار ہی نہیں ہوتی، یا دیکھ کر نظریں پھیر لیتی ہے۔ کہ اس وقت اگر میں نے اس کو کچھ کہا تو بچے کی عزت نفس کچلی جائے گی اور شرمندہ ہوگا۔ یہ طریق بالکل غلط ہے۔ پھر بعض دفعہ یوں ہوتا ہے کہ بچے نے کوئی شرارت کی، بلاوجہ کسی دوسرے بچے کو مارا، یا کسی کی کوئی چیز توڑ دی تو ماں باپ بچے کو کہہ تو رہے ہوتے ہیں کہ یہ کیوں کیا لیکن ان کے چہرے پر جو تاثرات ہوتے ہیں اور ماں باپ کے ہونٹوں پر جو دبی دبی مسکراہٹ ہوتی ہے وہ بتا رہی ہوتی ہے کہ کوئی بات نہیں۔ بچہ بہت ہوشیار ہوتا ہے، یہ یاد رکھیں بچہ بڑا ہوشیار ہوتا ہے وہ سب تاثرات دیکھ رہا ہوتا ہے اور اپنے ماں باپ کی ہر ادا سے واقف ہوتا ہے۔ تو اس طرح اس کی تربیت ہونے کی بجائے بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ ٹھیک ہے ایسی باتوں پر مار دھاڑ کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن چہرے پر ذرا سنجیدگی سی پیدا کر لینی چاہئے تاکہ بچے کو یہ احساس ہو کہ میں نے غلط کام کیا ہے۔

پھر دین کے معاملے میں بچپن سے ہی بچے کے دل میں اس کی اہمیت اور پیار اور عزت پیدا کریں۔ بعض دفعہ بچے ضد میں آ کر بڑی ناگوار بات کر جاتے ہیں۔ جہاں بہرحال بچے کو سمجھانے کے لئے ماں باپ کو سختی بھی کرنی پڑتی ہے۔ اب حضرت مسیح موعود (۔) جہاں ہر وقت یہ نصیحت فرما رہے ہیں کہ بچے سے نرمی کا سلوک کرو وہاں یہ مثال بھی ہے۔

حضرت اماں جان کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ قرآن شریف رحل پر رکھ کر پڑھ رہی تھیں۔ میاں مبارک صاحب، جو چھوٹے بچے تھے، ان سے کسی کام کے لئے کہہ رہے تھے اور ضد کر کے ہاتھ سے رحل کو دھکا دیا کہ پہلے میرا کام کر دیں۔ حضرت مسیح موعود (۔) نے یہ بے ادبی دیکھی تو انہیں تھپڑ دے مارا۔

اب یہاں دین کے معاملے میں کوئی رعایت نہیں۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود (۔) بچوں کو سزا دینے کے سخت مخالف تھے۔ ایک دفعہ ایک شخص نے اپنے بچے کو عادتاً مارا تو آپ نے اسے بلا کر بڑے درد سے فرمایا:

”میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے۔ گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔ اگر کوئی شخص خوددار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو دینے والا اور پورا متحمل اور بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچے کو سزا دے یا چشم نمائی کرے...... جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک فرض ٹھہرا لیں اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔“

(ملفوظات جلد اول صفحہ 308-309)

حضرت اقدس مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں:۔

”ہدایت اور تربیت حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے۔ اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہئے۔ ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آداب تعلیم کی پابندی کرواتے ہیں۔ بس اس سے زیادہ نہیں اور پھر اپنا پورا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہوگا وقت پر سرسبز ہو جائے گا۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 5:)

☆......☆......☆......☆

شمائل احمد

قیمتی چوغہ دے دیا

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

جن ایام میں گورداسپور میں مولوی کرم الدین کے مقدمات ہو رہے تھے۔ ایک دفعہ دوران مقدمہ میں خواجہ کمال الدین صاحب نے حضرت کو خط دکھایا۔ جو انہیں اپنے گھر پشاور سے آیا تھا۔ اور اس میں خرچ کی تنگی کا ذکر تھا۔ حضرت نے فوراً پانچ سو روپیہ نقدان کو دے دیا۔ اور پھر ماہانہ ایک سو روپیہ ماہوار دیتے رہے۔ اور خاص طور پر احباب نے حضرت کی تحریک پر بہت بڑی رقم اخراجات مقدمہ کے لئے بھیجی جو خواجہ صاحب کے پاس رہتی تھی۔ حضرت نے کبھی حساب نہ مانگا۔ اس قسم کے مالی سلوک اور عطاء کے علاوہ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید حضرت مسیح موعود کے لئے ایک قیمتی کوٹ جو افغانی طرز کا تھا لائے۔ خواجہ صاحب نے یہ کہہ کر مانگ لیا۔ کہ حضور یہ کوٹ مجھے عنایت کر دیں۔ کہ میں پہن کر عدالت میں داخل ہوا کروں۔ اور اس کی برکت سے فریق مخالف کے وکیل اور عدالت پر میرا رعب ہو۔ حضور نے ہنس کر یہ کامدار قیمتی چغہ خواجہ صاحب کو دے دیا۔

غرض آپ کی عطا ایک دریائے بیکراں تھی اور آپ کا ہاتھ ابر گوہر بار تھا۔ برستا تھا اور سیراب کر جاتا تھا۔ اور یہ سلسلہ رمضان کے مہینے میں بہت بڑھ جاتا تھا۔ اور مخفی در مخفی طریقوں سے حضور حاجت مندوں کو دیتے رہتے تھے۔ اور قیمتی سے قیمتی چیز دوسروں کو دے دینے میں آپ کو کبھی تامل نہ ہوتا تھا۔ یہ حالت آپ کی زندگی کے تمام حصوں میں پائی جاتی ہے۔ بعثت اور ماموریت سے پہلے بھی یہ اپنی شان میں جلوہ گر ہے۔ چنانچہ میں نے سوانح حیات میں غفارہ یکہ والے کے متعلق لکھا ہے۔ کہ حضرت نے کس طرح پر اس کی شادی کی تقریب پر اس کی مدد بعض زیورات سے کی۔ یہ اکیلی مثال نہیں۔ ایسے بہت سے واقعات ہیں۔ کوئی موقعہ ایسا آپ کو پیش نہیں آیا۔ کہ آپ سے کسی نے کچھ مانگا ہو۔ اور آپ نے نہ دیا ہو۔ یا آپ نے کسی کی حاجت اور ضرورت کو محسوس کر کے بغیر اس کے سوال یا درخواست کے اس کی مدد نہ کی ہو۔ آپ کریم ابن کریم تھے۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 322)

تبصرہ کتب

صحیفہ عشق

نام کتاب: صحیفہ عشق
شاعر: مبارک احمد ظفر
سن اشاعت: 2004ء
ناشر: مبارک احمد ظفر
مطبع: Bath پریس برطانیہ
تعداد صفحات: 182

زیر تبصرہ کتاب مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن کا مجموعہ کلام ہے۔ جو حال ہی میں برطانیہ سے طبع ہو کر منظر عام پر آیا ہے۔ کتاب ''صحیفہ عشق'' خوبصورت ٹائٹل اور اعلیٰ کاغذ پر طبع ہوئی ہے۔ اس کا سرورق عمیر علیم نے ڈیزائن کیا ہے۔

''صحیفہ عشق'' کی شاعری عارفانہ اور صوفیانہ ہے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ محبت اور عشق اس مجموعہ کلام کا بنیادی مضمون ہے اور اس عشق و محبت کی جھلکیاں مختلف انداز میں جا بجا اس کتاب میں نظر آتی ہیں۔

1984ء کے پُر آشوب دور اور پھر خلافت کی ہجرت کے بعد اس دوری اور فراق نے ہر احمدی کے دل کو صدمہ سے دوچار کیا۔ شعراء نے اپنے جذبات کا اظہار نظم کی صورت میں کیا اور خلافت کے ساتھ محبت کے ایک نئے انداز کا اضافہ ہوا۔ زیر تبصرہ کتاب کے شاعر نے اس دور میں اپنے جذبات کا اظہار ان اشعار میں کیا۔

اے شہر لندن کو جانے والو! حضور حق میں سلام کہنا
تڑپ رہا ہے فراق و ہجراں میں ان کا ادنیٰ غلام کہنا
انہیں خبر دو کہ تشنہ لب ہیں مریض سارے ہی میکدے میں
خدارا اب لوٹ آؤ ساقی، ہوئے ہیں سب خالی جام کہنا
ہم ان کی یادوں کی کہکشاں سے سجائے رکھیں گے بام و در کو
انہی کے قدموں میں جان دیں گے، یہی ہے اپنا مقام کہنا

ہجر و فراق میں ڈوبے ہوئے جذبات عشق کے ساتھ کہی گئی اس نظم کے جواب میں پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی مشہور عالم نظم لکھی جو کہ جلسہ سالانہ برطانیہ 1986ء کے سٹیج سے سنائی گئی جس میں آقا نے اپنے غلاموں کے ساتھ اپنی محبت کا ایسا اظہار کیا کہ غلاموں کی آنکھیں تر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتیں۔ آقا کی نظم یوں شروع ہوتی ہے۔

دیار مغرب سے جانے والو دیار مشرق کے باسیوں کو
کسی غریب الوطن مسافر کی چاہتوں کا سلام کہنا

شاعر کی خوش نصیبی کہ ہجر کے دن ختم ہوئے اور غلام اپنے آقا کے قدموں میں چلا گیا اور پھر کلام شاعر میں محبت و عشق کا مضمون ایک نئے رنگ میں ڈھل گیا۔ شاعر متعدد بار اپنی شاعری کی قبولیت اور سخنوری کی داد اپنے آقا سے حاصل کر چکے ہیں۔ اس کا تذکرہ کتاب کے اندرونی ورق پر طبع شدہ ہے۔ داد سخن شناس ہی دراصل شاعر کا سرمایہ ہے جو کہ جذبات محبت و عشق کا صحیفہ قبولیت ہے۔ مجموعہ کلام میں شامل چند اشعار ہدیہ قارئین کئے جا رہے ہیں۔

تیری یاد دل میں جو کھل اٹھے میں خزاں میں لطف بہار لوں
ترا عکس ہو سر آئینہ تو میں قلب و جاں کو سنوار لوں
اے فدائے دنیا و آخرت تیرے نام سارے حسیں مگر
وہ جو نام تجھ کو عزیز ہے میں وہ نام لے کے پکار لوں

رخ انوار وہ دکھلائے گا چکار کے ساتھ
نگہ انکار بدل جائے گی اقرار کے ساتھ
خاکساری کا مقدر ہے ستارہ ہونا
عظمتیں ملتی نہیں جبہ و دستار کے ساتھ

فلک پہ چاند ابھر کر مجھے ستائے ہے
مجھے وہ یاد مرے یار کی دلائے ہے
وہ مجھ سے دور بہت دور بس رہا ہے مگر
نئی زمین نیا آسماں بنائے ہے

اشک جب ٹوٹ کے رخسار پہ آ جاتا ہے
غم کے اٹھتے ہوئے شعلوں کو بجھا جاتا ہے
ہم نے اس بات کو پایا ہے ہمیشہ برحق
جو ملے خاک میں وہ مرتبہ پا جاتا ہے

دن امن و امان کے پھر پلٹے اور خوف کا عالم دور ہوا
تاریکیٔ شب کافور ہوئی سب گھور اندھیرا نور ہوا
اب اوج افق پر اک تارا جو پانچ کناری چمکا ہے
اس دور میں دوسری قدرت کا یہ پانچواں پاک ظہور ہوا

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

قدیم بیت مبارک کا نقشہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ قدیم بیت مبارک کا نقشہ یہ ہے۔ اس کے تین حصے تھے۔ ایک چھوٹا مغربی حجرہ امام کے لئے تھا۔ جس میں دو کھڑکیاں تھیں۔ درمیانی حصہ جس میں دو صفیں اور فی صف 6 آدمی ہوتے تھے اسی میں بیت الفکر کی کھڑکی کھلتی تھی اور اس کے مقابل پر جنوبی دیوار میں ایک کھڑکی روشنی کے لئے کھلتی تھی۔ تیسرا باہر کا مشرقی حصہ اس میں عموماً دو اور بعض اوقات تین صفیں اور فی صف 5 آدمی ہوا کرتے تھے۔ اسی میں نیچے سیڑھیاں آتی ہیں اور ایک دروازہ اس کا غسلخانہ میں تھا جو اب چھوٹے کمرہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اسی تیسرے حصہ میں ایک دروازہ شمالی دیوار میں حضرت صاحب کے گھر میں کھلتا تھا۔ غرض یہ کہ اس زمانہ میں بیت مبارک میں امام سمیت 23 آدمیوں کی بافراغت گنجائش تھی۔

خاکسار عرض کرتا ہے کہ جو کمرہ بطور غسلخانہ دکھایا گیا ہے اس میں حضرت صاحب کے کرتہ پر سرخی کے چھینٹے پڑنے کا نشان ظاہر ہوا تھا۔

(سیرت المہدی حصہ سوم، ص 269)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37605 میں انیس احمد غوری ولد اکبر علی قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3966 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس احمد غوری گواہ شد نمبر 1 ایم ریاض احمد رضا ولد محمد شفیع وارڈ نمبر 4 گولارچی ضلع بدین گواہ شد نمبر 2 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ ولد یوسف الرحمان بھٹی احمدیہ لائبریری بدین

مسل نمبر 37606 میں عادل منصور ولد منصور احمد غازی قوم ہنجرا پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی (گلشن اقبال) ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار سوزوکی مہران ماڈل 1998ء مالیتی -/1,76,000 روپے 2۔ موٹر سائیکل 125 ہنڈا ماڈل 1986ء مالیتی -/28000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عادل منصور گواہ شد نمبر 1 محمد کلیم ولد محمد رفیق فلیٹ 203 بلاک 7 کاؤنٹی گارڈن گواہ شد نمبر 2 عبدالسنان ولد سمیع احمد مبارک کاؤنٹی گارڈن کراچی

مسل نمبر 37607 میں محمد عارف دہرہ ولد افتخار احمد دہرہ قوم چنیوٹی شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عارف دہرہ گواہ شد نمبر 1 عطاء القیوم بٹ وصیت نمبر 32528 گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد الیاس احمد ولد عباس علی قریشی مرحوم نارتھ ناظم آباد کراچی

مسل نمبر 37608 میں طٰہٰ نعمان خان ولد محمد اکرم خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طٰہٰ نعمان خان گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد چوہدری عبدالحمید ملیر کالونی کراچی نمبر 37

مسل نمبر 37609 میں وقار ناصر ولد چوہدری نصیر الدین ہمایوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ بازار ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار ناصر گواہ شد نمبر 1 امین احمد تنویر وصیت نمبر 25467 گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق وصیت نمبر 26585

مسل نمبر 37610 میں انوار الحق علوی ولد نصیر احمد علوی (شہید) قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انوار الحق علوی گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 احسان الحق علوی ولد نصیر احمد علوی کاظم آباد ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر 37611 میں نسیم محمود زوجہ سید محمود احمد شاہ قوم ملک پیشہ ایجوکیشن ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-1-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی آٹھ لاکھ روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/11600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم محمود منظور کالونی P.O. محمود آباد کراچی گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عتیق ولد ملک محمد رفیق منظور کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 حمید احمد بٹ ولد حافظ عبدالواحد منظور کالونی کراچی

مسل نمبر 37613 میں عبید احمد ملک ولد عبدالمجید ملک قوم ملک پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی ایم اے کاکول ضلع ایبٹ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبید احمد ملک پی ایم اے کاکول ایبٹ آباد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف ولد شریف احمد 34 عزیز بھٹی روڈ ایبٹ آباد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد نور منزل ہری پور ہزارہ

مسل نمبر 37614 میں عبدالوحید ملک ولد عبدالمجید ملک قوم ملک پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاکول ایبٹ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/00 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید ملک پی ایم اے کاکول ایبٹ آباد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف وصیت نمبر 26218 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد نور منزل ہی پور ہزارہ

مسل نمبر 37615 میں مدثر رحمان خان ولد محبوب الرحمٰن خان مرحوم قوم لودھی پٹھان پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد پولیس اسٹیشن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر رحمان خان 845 نزد پولیس اسٹیشن نوشہرہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد غلام احمد خوشحال کالونی نوشہرہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 سمیع الرحمٰن ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 37616 میں محمد منور غفور ولد محمد بشیر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2003-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/68000 روپے۔ 2۔ مکان 9/18 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ برقبہ 7 مرلے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3290 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منور غفور گواہ شد نمبر 1 حافظ حفیظ الرحمٰن 25634 گواہ شد نمبر 2 سید نصیر احمد ولد سید منیر احمد مسل نمبر 35590

مسل نمبر 37617 میں امۃ الرحمٰن بیوہ چوہدری بشیر الدین صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/56 دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات ساڑھے چار تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ 2 ایکڑ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ الرحمٰن 16/50 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 وحید الدین چوہدری پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد صدیق وصیت نمبر 17013

مسل نمبر 37618 میں سعدیہ ناہید زوجہ امجد پرویز قوم راجپوت جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/6 دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی .... مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ ناہید 13/6 دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسلم ولد محمد فاضل 15/4 دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبشر احمد کاہلوں ولد حکیم مبارک احمد 14/19 محلہ دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر 37619 میں نیک پروین سلمیٰ بنت ناصر اقبال صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/21 دارالعلوم غربی صادق ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی .... مالیتی -/1100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیک پروین 14/21 دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794 گواہ شد نمبر 2 رانا عبداللطیف خان وصیت نمبر 33605

مسل نمبر 37620 میں بشریٰ ناصر بنت ناصر اقبال صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/21 دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی .... مالیتی -/1100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ناصر 14/21 دارالعلوم غربی صادق ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794 گواہ شد نمبر 2 رانا عبداللطیف خان وصیت نمبر 33605

مسل نمبر 37621 میں کرن ناصر بنت ناصر اقبال مرحوم قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/21 دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی .... مالیتی -/1100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کرن ناصر بنت ناصر اقبال مرحوم 14/21 دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794 گواہ شد نمبر 2 رانا عبداللطیف خان وصیت نمبر 33605

مسل نمبر 37622 میں امۃ النور ناصر بنت ناصر اقبال مرحوم قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ضلع ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی ...... مالیتی گیارہ صد روپے -/1100۔ اس وقت مجھے مبلغ یکصد -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ النور 14/21 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794 گواہ شد نمبر 2 رانا عبداللطیف خان وصیت نمبر 33605

مسل نمبر 37623 میں پرنیا ناصر بنت ناصر اقبال صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/21 دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی .... مالیتی -/1100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پرنیا ناصر 14/21 دارالعلوم غربی صادق ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794 گواہ شد نمبر 2 رانا عبداللطیف خان

طاہر کلینک کا شیڈیول

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کارکنان سلسلہ بغرض علاج بدھ کی بجائے جمعرات کے دن تشریف لائیں۔ جمعرات اور جمعہ بیرون کے مریضوں کی چھٹی ہوگی۔

W B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
سپیشلسٹ
فون: 0300-9428050

حضورانور کی سیکرٹریان تعلیم کو پُر معارف نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2003ء میں سیکرٹریان تعلیم کونہایت اہم اور قیمتی نصائح ارشادفرمائیں۔ یہ ہدایات سیکرٹریان تعلیم کی خصوصی توجہ کے لئے شائع کی جارہی ہیں۔

پھر سیکرٹری تعلیم ہے۔ عموماً سیکرٹریان تعلیم جماعتوں میں اتنے فعال نہیں جتنے ان سے توقع کی جاتی ہے یا کسی عہدیدار سے توقع کی جاسکتی ہے۔ اور یہ میں یونہی اندازے کی بات نہیں کررہا، ہر جماعت اپنا اپنا جائزہ لے لے تو پتہ چل جائے گا کہ بعض سیکرٹریان پورے سال میں کوئی کام نہیں کرتے۔ حالانکہ مثلاً سیکرٹری تعلیم کی مثال دے رہا ہوں، سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں، جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جارہے۔ پھر وجہ معلوم کریں کہ کیا وجہ ہے وہ سکول نہیں جارہے۔ مالی مشکلات ہیں یا صرف نکما پن ہی ہے۔ اور ایک احمدی بچے کو تو توجہ دلانی چاہئے کہ اس طرح وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً پاکستان میں ہر بچہ کے لئے خلیفۃ المسیح الثالث نے یہ شرط لگائی تھی کہ ضرور میٹرک پاس کرے۔ بلکہ اب تو معیار کچھ بلند ہوگئے ہیں اور میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچے کو ایف۔ اے ضرور کرنا چاہئے۔ افریقہ میں جو کم از کم معیار ہے پڑھائی کا۔ سیکنڈری سکول کا یا جی سی ایس سی، یہاں بھی ہے، وہاں بھی۔ اسی طرح ہندوستان اور بنگلہ دیش اور دوسرے ملکوں میں، یہاں بھی میں نے دیکھا ہے کہ یورپ کے اور امریکہ کے بعض لڑکے ملتے ہیں وہ پڑھائی چھوڑ بیٹھے ہیں۔ تو یہ کم از کم معیار ضرور حاصل کرنا چاہئے۔ بلکہ جہاں تک تعلیمی سہولتیں ہیں بچوں کو اور بھی آگے پڑھنا چاہئے۔ اور سیکرٹریان تعلیم کو اپنی جماعت کے بچوں کو اس طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اگر تو یہ بچے جس طرح میں نے پہلے کہا، کسی مالی مشکل کی وجہ سے انہوں نے پڑھائی چھوڑی ہوئی ہے تو جماعت کو بتائیں۔ جماعت (۔) حتی الوسع ان کا انتظام کرے گی۔ اور پھر یہ بھی ہوتا ہے بعض دفعہ کہ بعض بچوں کو عام روایتی پڑھائی میں دلچسپی نہیں ہوتی۔ اگر اس میں دلچسپی نہیں ہے تو پھر کسی ہنر کے سیکھنے کی طرف بچوں کو توجہ دلائیں۔ وقت بہرحال کسی احمدی بچے کا ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ پھر ایسی فہرستیں ہیں جو ان پڑھے لکھوں کی تیار کی جائیں جو آگے پڑھنا چاہتے ہیں۔ ہائر سٹڈیز کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتے تو جس حد تک ہوگا جماعت ایسے لوگوں کی مدد کرے گی۔ بہرحال سیکرٹریان تعلیم کو خود بھی اس سلسلے میں Active ہونا پڑے گا اور ہونا چاہئے۔ تو یہ چند مثالیں ہیں۔ جو ذمہ داری ہے سیکرٹری تعلیم کی، اور بھی بہت سارے کام ہیں ان یا دہ بھی چند مثالیں میں نے دی ہیں۔ اگر محلے کے لیول سے لے کر نیشنل لیول تک سیکرٹریان تعلیم مؤثر ہو جائیں اور کام کرنے والے ہوں تو یہ تمام باتیں جو میں نے بتائی ہیں اور ان کے علاوہ بھی اور بہت ساری باتیں ہیں ان سب کا علم ہوسکتا ہے۔ فہرست تیار ہوسکتی ہے اور پھر ایسے طلباء کو مدد کرکے پھر آگے پڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

(الفضل 22 مارچ 2004ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 18 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:51
زوال آفتاب	12:03
وقت عصر	4:22
غروب آفتاب	6:14
وقت عشاء	7:35

گمشدہ بٹوہ

مکرم نعیم احمد قصاب ولد مکرم محمد اسلم صاحب کا بٹوہ مورخہ 16 ستمبر 2004ء کو دوپہر 2:00 بجے بازار سے گھر واقع دارالرحمت شرقی راجیکی روڈ سے آتے ہوئے کہیں گر گیا ہے بٹوے کے اندر کچھ ضروری کاغذات اور کچھ رقم تھی جن صاحب کو ملے وہ اس پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

نعیم احمد 7/24 دارالرحمت شرقی راجیکی روڈ (ربوہ)

خوشخبری

کوئی بھی پرانی واشنگ مشین دیں اور نئی واشنگ مشین قیمت کے فرق کے ساتھ حاصل کریں۔ نیز واشنگ مشین کی مرمت گارنٹی کے ساتھ کی جاتی ہے۔

الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ

فون دکان: 213729

گھر: 215148 پروپرائیٹرز: راشد جاوید، اختر فراز

GOVT.LIC NO.ID-541

اندرون ملک و بیرون ملک ہوائی سفر کی معلومات اور سستی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے

سبینا ٹریولز

یادگار روڈ۔ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ

Ph:211211-213716 Fax:215211

www.airborneservices.com

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN

MOTORS PVT LIMITED

Ph:
021- 7724606
7724609

47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

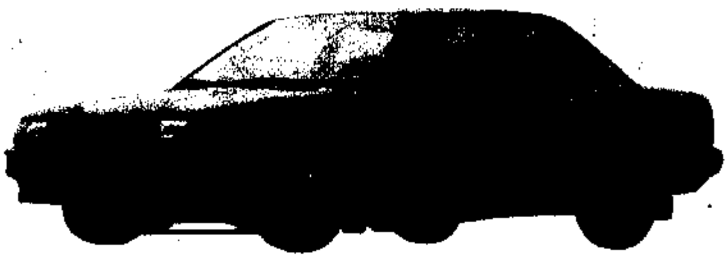

TOYOTA, DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

فون نمبر 021- 7724606
7724609

47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

C.P.L 29